اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

یوم سہ شنبہ ۱۳ شعبان ۱۳۶۸ھ
فی پرچہ ۱/
جلد ۳ | ۱۱ احسان ۱۳۶۸ ہش | ۱۱ جون ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۳۳

اخبار احمدیہ

۵ جون ۱۹۴۹ء۔ حضور اقدس کی طبیعت گھٹنے میں درد ہونے کی وجہ سے ناساز رہی احباب دعائے صحت فرمائیں۔

خاندان کے دیگر افراد بخیریت ہیں۔

آج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک میٹنگ بلائی۔ جس میں مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب مینیجر محمود آباد اسٹیٹ۔ مکرم سید عبد الرزاق صاحب اور میاں عبد الرحیم احمد صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ شیخ نور الحق صاحب انچارج ایم این سنڈیکیٹ نے ۵۰-۱۹۴۹ء کے لئے محمود آباد اسٹیٹ کا بجٹ آمد و خرچ پیش کیا

حضور اقدس شام کے قریب فصل کا معائنہ فرمانے کے لئے تشریف لے گئے اور غروب آفتاب کے بعد واپس تشریف لائے

سلطان احمد پیر کوٹی واقف زندگی محمود آباد اسٹیٹ سندھ

ہندوستان کے جواب کی وضاحت طلبی کیلئے کمیشن کے دو ارکان کی نئی دہلی کو روانگی

قبائلیوں نے از سر نو جنگ کی تیاریاں شروع کر دیں

سرینگر ۱۰ جون۔ کشمیر میں عارضی صلح کے سمجھوتے کے سلسلے میں، اتحادی قوموں کے کشمیر کمیشن نے جو نیا اقدام سوچا ہے۔ اس کے مطابق پہلا عمل یہ ہے کہ کمیشن کی طرف کولمبین نمائندے مسٹر نوزانو اور ایک اور متبادل ممبر مسٹر سنیفر کل نئی دہلی جائیں گے۔ یہ دونوں رکن نئی دہلی میں ہندوستان کے جواب کی بعض باتوں کی وضاحت طلب کریں گے۔ اس امر کا اعلان کشمیر کمیشن نے آج صبح کیا اور کہا کمیشن ہندوستان و پاکستان میں یک جہتی پیدا کرنے اور دونوں ملکوں میں عارضی صلح کا سمجھوتہ کرانے کا تہیہ کر چکا ہے۔ اس نے اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جو اصول وضع کئے ہیں وہ باتفاق رائے طے پائے ہیں۔ اب صرف طریق کار پر غور ہو رہا ہے۔

ایک خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ عارضی صلح کے سمجھوتہ کے متعلق ہندوستان نے جو غیر مصالحانہ رویہ اختیار کیا ہے قبائلی لوگوں میں اس سے غم و غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ہندوستان مسئلہ کشمیر کا جمہوری حل ڈھونڈنے پر مائل نہیں ہے۔ وہ ہندوستان کے بڑے بڑے لیڈروں کے بیانات کی روشنی میں کہتے ہیں کہ ہندوستان کھلم کھلا جنگ کی باتیں کر رہا ہے لہٰذا وہ بھی غافل نہیں ہیں اور انہوں نے از سر نو جنگ کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔

آج قبائلی علاقوں کے ایک مذہبی پیشوا فقیر آف شیوا نے بھی اسی قسم کے جذبات کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کشمیر کمیشن جو مسئلہ کشمیر کا آزادانہ اور غیر جانبدارانہ حل سوچنے کی کوشش کر رہا ہے قبائلی اس کے نتائج کا بڑی بے تابی سے انتظار کر رہے ہیں آپ نے حکومت پاکستان سے کہا ہے کہ وہ اپنے اسی جمہوری نظریے پر ڈٹی رہے۔ ستر لاکھ قبائلی اس معاملے میں کسی قسم کی قربانی سے گریز نہیں کریں گے

فتوے کی اہمیت بتائی جائے گی

لاہور ۱۰ جون۔ ورلڈ مسلم ایسوسی ایشن مستقبل قریب میں ایک وفد سرحدی اور قبائلی علاقوں میں بھیج رہی ہے یہ وفد اس فتوے کی اہمیت کی وضاحت کرے گا۔ جو عرب ممالک کے پچاس مقتدر علماء نے صادر کیا ہے اور جس میں جنگ کشمیر کو جہاد قرار دیا گیا ہے۔

ڈپٹی کمشنروں کا اجتماع

بنوں ۱۰ جون۔ کوہاٹ۔ بنوں اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے ڈپٹی کمشنروں کا ایک خاص اجلاس وزیر اعظم سرحد خاں عبد القیوم خاں کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں سرحد کے جنوبی اضلاع کی موجودہ حالات پر بحث ہوئی اور ان اقدامات پر اظہار اطمینان کیا گیا جو ایسے لوگوں کی سرگرمیوں کو کچلنے کے لئے کئے گئے ہیں جو صوبے کے امن کو درہم برہم کرنے میں مصروف تھے۔

ہندوستان کے ہوائی جہاز مشرقی پاکستان پر سے اڑان بند کر دیں

کراچی ۱۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے حکومت ہندوستان سے پرزور الفاظ میں اس امر احتجاج کیا ہے کہ اس کے ہوائی جہاز اجازت کے بغیر مشرقی پاکستان پر سے اڑان کرتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے اس سلسلے میں پہلے جتنے احتجاج کئے گئے تھے ان پر حکومت ہندوستان نے کوئی توجہ نہیں کی اس کا خیال ہے کہ بین الاقوامی قانون کی رو سے اسے مشرقی پاکستان پر سے اڑان کا حق حاصل ہے چنانچہ تازہ احتجاج نامے میں اس امر کی وضاحت کر دی گئی ہے کہ حکومت پاکستان حکومت ہندوستان کے کسی مطالبے کو منظور نہیں کر سکتی اور نہ کسی بین الاقوامی قانون کی رو سے اسے ایسا کوئی حق حاصل ہے۔

وزیر اعظم پاکستان راولپنڈی پہنچ گئے

راولپنڈی ۱۰ جون۔ آج گورنر جنرل کے طیارے میں پاکستان کے وزیر اعظم آنریبل ڈاکٹر لیاقت علی خاں بخیریت راولپنڈی پہنچ گئے۔ آپ کے ہمراہ بیگم رعنا لیاقت علی خاں سیکرٹری جنرل چوہدری محمد علی اور پاکستان سی۔ آئی۔ ڈی کے ڈائریکٹر مسٹر غلام محمد بھی تھے۔ چکلالہ کے ہوائی اڈے پر اعلیٰ فوجی و سول حکام کے علاوہ جن اکابر نے آپ کو مرحبا کہا ان میں گورنر مغربی پنجاب سر فرانسس موڈی مس سیکوئن پاکستانی فوجوں کے کمانڈر انچیف جنرل گریسی اور پاکستان کے وزیر امور کشمیر مسٹر گورمانی کی شخصیتیں نمایاں تھیں۔ مرکٹ ہاؤس پر ویمن نیشنل گارڈ نے بیگم لیاقت علی خاں کو گارڈ آف آنر پیش کی۔

حکومت آزاد کشمیر کی سرگرمیاں

مظفر آباد ۱۰ جون۔ آزاد کشمیر کشمیری مہاجرین کو دوبارہ آباد کرنے میں بدستور مصروف ہے۔ اس نے ان تازہ مسائل کے پیش نظر جو ہندوستانی مقبوضہ علاقے سے آنے والے تازہ مہاجرین کی آمد سے پیدا ہو گئے چار مزید سب کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں۔ بحالیات کے سلسلے میں غیر مسلم پناہ گزینوں کا خیال رکھا جا رہا ہے۔ سات ہزار سے زائد لوگ بس چکے ہیں اور پونچھ میں جو لڑائی کے دنوں میں جو آزاد کشمیر کا دار الحکومت ہے کئی ہزار غیر مسلم آزادانہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ حکومت آزاد کشمیر نے عوام میں تعلیمی مہم کو جاری کرنے کے لئے تحصیلوں ضلعوں۔ کیمپوں اور عام جگہوں پر ایک سو لاؤڈ سپیکر لگائے جا رہے ہیں۔

پاکستانی فوجی مشن واشنگٹن میں

واشنگٹن ۱۰ جون۔ حکومت پاکستان کا ایک فوجی مشن آج واشنگٹن پہنچ جائے گا۔ یہ مشن پاکستان کے شعبہ دفاع کے سیکرٹری کرنل اسکندر مرزا کی قیادت میں پہنچ رہا ہے۔ یہ امریکہ میں فوجی تربیت گاہوں۔ فوجی مرکزوں اسلحہ خانوں اور ٹینکوں کا معائنہ کر کے براہ راست معلومات حاصل کرے گا۔

شب برات ہفتے کو

کراچی ۱۰ جون۔ حکومت پاکستان نے چاند کی رویت کے مطالعے کے لئے جو کمیشن مقرر کی ہے اس کے ایک ممبر مسٹر احتشام الحق نے معتبر شہادتوں کی بنا پر اعلان کیا ہے کہ شب برات ہفتے کو ہوگی۔ پہلے شب برات اتوار کو خیال کی جاتی تھی۔

مکان بنانے کیلئے قرضے

کراچی ۱۰ جون۔ ریلوے کے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ کراچی راولپنڈی اور لاہور میں مکانوں کی قلت کے پیش نظر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے جو ملازم ان سٹیشنوں پر نئے مکان بنانا چاہیں ان کو حکومت قرضے دے گی جو ان کی اٹھارہ مہینوں کی تنخواہ تک دیئے جا سکیں گے اور جو چھ سال تک کی آسان قسطوں میں ادا کئے جا سکیں گے۔

ڈچ اور انڈونیشی اکابر کی گفتگو

جاوا ۱۰ جون۔ اتحادی قوموں کے انڈونیشی کمیشن کی سرپرستی میں آج جاوا میں ولندیزی اور انڈونیشی نمائندوں کی بات چیت شروع ہوئی۔ اس اجلاس میں بات چیت کے طریق کار میں اصلاح کرتے ہوئے تجویز کیا گیا کہ اس بات چیت میں جمہوری علاقوں کے علاوہ دوسرے علاقوں کے نمائندوں کو بھی حصہ لینے کی اجازت دی جائے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ویسٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۱۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وقفِ زندگی

"میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی ہے۔ اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے۔ مجھے حیرت ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کرتے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک پر نظر کر کے دیکھیں۔ تو ان کو معلوم ہو۔ کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یاد رکھو یہ خسارہ کا سودا نہیں بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا۔ اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی۔ جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف علیہم ولا ھم یحزنون۔ اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم وغموم سے نجات و رہائی بخشنے والا ہے۔

مجھے تو تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے اور ہموم وغموم اور کرب و افکار سے خواستگار نجات ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ جب اسکو ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جائے۔ تو اس پر توجہ ہی نہ کرے۔ کیا للّٰہی وقف کا نسخہ ۱۳۰۰ برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا؟ کیا صحابہ کرام اسی وقف کی وجہ سے حیات طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے۔ پھر اب کونسی وجہ ہے۔ کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جائے۔

بات یہی ہے کہ لوگ اس حقیقت سے ناآشنا اور اس لذت سے جو اس وقف کے بعد ملتی ہے ناواقف محض ہیں۔ ورنہ اگر ایک شمہ بھی اس لذت اور سرور سے ان کو مل جائے۔ تو بے انتہا تمناؤں کے ساتھ وہ اس میدان میں آئیں۔" (تقاریر حضرت مسیح موعود)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ محمود آباد اسٹیٹ میں

ناصر آباد ۴ جون۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محمود آباد اسٹیٹ کا معائنہ کرنے کی غرض سے مؤرخہ ۴ جون ۱۹۴۹ء کو گیارہ بجے صبح کے قریب ناصر آباد اسٹیٹ سے روانہ ہوئے۔ کار چونکہ خراب تھا اس لئے ٹریکٹر کے پیچھے ٹرالی لگا کر حضور کے لئے سواری کا بندوبست کیا گیا۔ حضور اقدس معہ اہل بیت ٹرالی میں تشریف لائے۔ باقی قافلہ گھوڑوں، بیل گاڑیوں اور ریل گاڑی پر کنری پہنچا۔ مکرم میاں عبد الرحیم احمد صاحب لوکل ایجنٹ اور مکرم سید عبد الرزاق صاحب بھی ساتھ تشریف لائے۔

دی سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری کی طرف سے دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ کھانا کھانے کے بعد دیر تک حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر احباب سے گفتگو فرماتے رہے۔ ظہر اور عصر کی نمازیں حضور اقدس نے فیکٹری کی مسجد میں پڑھائیں۔

ساڑھے چھ بجے قافلہ کنری سے محمود آباد اسٹیٹ کیلئے روانہ ہوا۔ اور سوا سات بجے یہاں پہنچا۔ سڑک پر مکرم جناب سید داؤد مظفر شاہ صاحب مینیجر اسٹیٹ۔ ماسٹر فضل کریم صاحب اکاؤنٹنٹ معہ عملہ اسٹیٹ اور جماعت کے دیگر احباب اپنے پیارے امام کو اھلاً و سھلاً کہنے کے لئے کھڑے تھے۔ حضور اقدس نے دو دن (اتوار اور سوموار) یہاں قیام فرمائیں گے۔ اس کے بعد محمد آباد اسٹیٹ اور احمد آباد اسٹیٹ معائنہ کے لئے وہاں تشریف لے جائیں گے۔

شام کے قریب حضور اقدس کو ضعف کی شکایت ہو گئی۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاندان نبوت کے دیگر افراد بخیریت ہیں۔

سلطان احمد پیر کوٹی واقف زندگی

عرب پناہ گزینوں کو بسانے کا ارادہ

لوزان ۱۰ جون۔ لوزان میں اسرائیل اور عربوں میں جو بات چیت ہو رہی تھی اس کے متعلق ایک اسرائیلی نمائندے نے بتایا کہ اسرائیلی اتحادی قوموں کے اس مطالبے کے جواب میں کوئی فوری قدم اٹھانے کا ارادہ نہیں رکھتے کہ عربوں کو بہت جلد واپس اپنے گھروں میں بسایا جائے۔ اسرائیل کے ترجمان نے کہا ان عرب پناہ گزینوں کی واپسی عرب ملکوں کے مجموعہ ہو جانے کے بعد ہی ہو سکتی ہے۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ عرب ہمارے خلاف جنگ کی تیاریاں کر رہے ہوں۔ اور ہم ان کو بسانے کا انتظام کریں۔

ادویات جو ہر گھر میں رکھنی چاہئیں

چند دوائیں ایسی ہیں۔ جن کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ دردسر۔ درد پیٹ۔ وغیرہ ایسی معمولی تکالیف ہیں کہ ان کے لئے ڈاکٹر کے پاس جانا ضروری نہیں ہوتا۔ کئی دفعہ رات کو کسی بچے کو تکلیف ہو جاتی ہے۔ اور ڈاکٹر کو اس وقت بلانا مشکل ہوتا ہے۔ نیز ہر آدمی ڈاکٹر کا خرچ بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ بعض دفعہ ایسے مواقع پیش آتے ہیں۔ کہ ڈاکٹر کے آنے سے قبل کچھ نہ کچھ علاج کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مناسب ہے کہ ہر گھر میں الماری کا ایک خانہ ہو۔ جس میں ایسی دوائیں رکھی جائیں۔ جو روزمرہ پیش آنے والی امراض میں کام آئیں۔ مندرجہ ذیل ادویات ہر گھر میں رکھنی چاہئیں

(۱) اسپرین . . . . Aspirine
(۲) اینوز فروٹ سالٹ . . . . Enos Fruit Salt
(۳) سوڈا بائیکارب . . . . Soda Bicarb
(۴) پیپر منٹ آئل . . . . Pepper Mint oil
(۵) کافور کا عرق . . . . Spirit Camphor
(۶) ادرک کا عرق . . . . Essense of Ginger
(۷) اجوائن کا ست . . . . Thymol
(۸) ارنڈی کا تیل . . . . Castor oil
(۹) مگنیشیا . . . . Magnesia Sulphas
(۱۰) ویجیٹیبل پلز . . . . Vegitable Pills
(۱۱) سیڈلٹز پوڈر . . . . Siedlitz Powder
(۱۲) ٹنکچر آیوڈین . . . . Tincture Iodeen
(۱۳) بورک ایسڈ . . . . Boric Acid
(۱۴) پھٹکڑی . . . . Alum
(۱۵) میتھیلیٹڈ سپرٹ . . . . Spirit Methylated
(۱۶) زنک آئنٹ منٹ . . . . Zinc ointmant
(۱۷) گرم پانی کی بوتل . . . . Hot Water Bottle
(۱۸) کونین . . . . Quinine Sulplate
(۱۹) پلوڈرین . . . . Paludrine
(۲۰) میپاکرین . . . . Mepacrine
(۲۱) زیتون کا تیل . . . . Olive Oil
(۲۲) صاف ڈاکٹری روئی . . . . Boric Cotton
(۲۳) گلیسرین . . . . Glycerine
(۲۴) تارپین کا تیل . . . . Turpentine Oil
(۲۵) ویزلین . . . . Vasline

عبد الوہاب عمر۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

مشرقی پنجاب سے آنیوالے زمیندار احباب توجہ فرمائیں

مشرقی پنجاب سے مغربی پنجاب میں آنے والے جن احباب کو ابھی تک زمین نہیں ملی۔ یا جن کے پاس زمین گزارہ کے لئے ناکافی ہے۔ وہ اپنے پورے کوائف کے ساتھ نظارت امور عامہ کو فوراً اطلاع دیں۔ ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

مفتاح القرآن کی ضرورت

انجمن احمدیہ جہلم کو "مفتاح القرآن" مرتبہ فخر الدین صاحب کی ضرورت ہے۔ جو صاحب کتاب ہذا قیمتاً یا ہدیۃً دینا چاہیں وہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر خط و کتابت کریں۔

چوہدری بشارت احمد بی۔اے جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ بنگالی ۲۲۳/۱۱ مشین محلہ نمبر ۳ جہلم

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۱۱ جون ۱۹۴۹ء

اسلامی حکومت کی امتیازی خصوصیت

اگر کسی ملک میں اسلامی حکومت ہو۔ تو ایک سچے مسلمان کی نگاہ میں اس سے بڑھ کر اور کیا نعمت ہو سکتی ہے۔ لیکن اسلامی حکومت کیا ہے۔ یہ ایک مشکل سوال ہے۔ جس کو ہمارے بعض علماء سمجھتے تو خوب ہیں۔ لیکن اپنے سیاسی رجحان کی وجہ سے عملاً نظر انداز کر دینا ہی مناسب خیال کرتے ہیں۔ کل ہم نے ان کالموں میں اجمالاً بتایا تھا۔ کہ اسلام کا منتہائے مقصود اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کی جنت میں داخل ہونا ہے۔ یعنی اپنی تمام زندگی کو ایسے سانچے میں ڈھالنا کہ انسان کو نفس مطمئنہ حاصل ہو جائے اور ہر پہلو سے اسے سچی تسکین حاصل ہو۔ ظاہر ہے کہ انسان کی زندگی بوقلموں ہے۔ اور اسکے کئی پہلو ہیں۔ جن کو ہم دو بڑی شقوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ انفرادی پہلو اور اجتماعی پہلو۔ تو اسلام کی غرض یہ ہے۔ کہ انسان کی زندگی دونوں انفرادی اور اجتماعی پہلوؤں سے اطمینان بخش ہو۔ یعنی جہاں تک اس کی ذات کا تعلق ہے۔ وہ اپنے نفس کی اٹھان اس طرح کرے۔ کہ اسکے وہ اعمال جو اسکی اپنی ذات تک محدود ہیں۔ وہ بھی درست ہوں۔ اور اسکے وہ اعمال جو دوسروں سے تعلق رکھتے ہوں۔ وہ بھی تسلی بخش ہوں۔

ہر انسان کو اپنے ملک کی حکومت سے ایک گونہ تعلق ہوتا ہے۔ اس لئے ہر انسان کے مقصد زندگی کے لحاظ سے وہ حکومت اچھی سمجھی جائے گی۔ جو اس کی زندگی کی روش میں اس کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولتیں پیدا کرے۔ ایک مسلمان جو اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرنا چاہتا ہے۔ اور زندگی کا وہ منتہائے مقصود حاصل کرنا چاہتا ہے۔ جو قرآن کریم اسکے سامنے رکھتا ہے۔ تو اس کے نقطۂ نظر سے جس ملک میں جس میں وہ رہتا ہے۔ ایسی حکومت کا قیام نہایت ضروری ہے۔ جو اسکو اسلامی اصولوں پر عامل ہونے کے لئے آسانیاں پیدا کرتی ہو۔ ظاہر ہے کہ ایسی حکومت وہی ہو سکتی ہے۔ جو اسلامی اصولوں پر بنائی جائے۔ اس امر میں کسی کو اختلاف نہیں ہونا چاہئے۔ ایک اشتراکی خیال کا انسان چاہے گا کہ اسکے ملک کی حکومت بھی اشتراکی ہو۔ اسی طرح ایک فاشی بھی فاشی حکومت قائم کرے گا۔ اس لئے ہر انسان کا حق ہے۔ کہ وہ اپنے ملک میں ایسی حکومت کے قیام و استحکام کے لئے جد و جہد کرے۔ جس میں اسکو اپنی طرز کی زندگی گزارنے کی زیادہ سے زیادہ سہولتیں حاصل ہوں۔

جہاں تک حق کا تعلق ہے ہر ایک انسان اپنے ملک میں اس قسم کی حکومت کے قیام کے لئے جد و جہد کرنے کا حق رکھتا ہے۔ جو ان اصولوں پر بنائی جائے جن پر اس کا ایمان ہے۔ لیکن کسی ملک میں ایک یا دو شخصوں یا چند شخصوں کے خیالات کے مطابق حکومت نہیں بن سکتی۔ اور اگر کسی طرح ایسا ہو بھی جائے تو وہ زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر سکتی۔ حکومت ہمیشہ اکثریت کے خیال کے مطابق بنتی ہے۔ جس ملک میں اشتراکیوں کی اکثریت ہوگی۔ وہاں فاشی حکومت بنانا ناممکن ہے۔ اسی طرح ایک فاشی اکثریت والے ملک میں اسلامی حکومت کا قیام ناممکن ہے۔ اس لئے اگر اکثریت کی ذہنیت کے خلاف کوئی دوسری قسم کی حکومت کسی ملک میں قائم کرنے کی کوشش بالجبر کی جائے گی۔ تو فتنہ و فساد کا برپا ہونا لازمی ہے۔

اشتراکیت۔ فاشزم وغیرہ لادینی تحریکوں اور اسلامی تحریک میں بنیادی تضاد ہے۔ اشتراکیت اور فاشزم محض الحادی تحریکیں ہیں۔ وہ اپنی کامیابی کے لئے ہر جائز و ناجائز طریقے استعمال کرنا گوارا کرتی ہیں۔ لیکن اسلامی تحریک کسی ناجائز طریق کار کو اپنی کامیابی کے لئے استعمال نہیں کر سکتی۔ اشتراکی یا فاشی اصول چند انسانوں نے ملکر گھڑے ہیں۔ یہ محض ان کی اپنی دنیاوی عقل کی پیداوار ہیں۔ ایک فرد یا ایک گروہ کی عقل دوسرے فرد یا دوسرے گروہ سے مختلف ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر انسان کی عقل ایک محدود حد تک ہی پہونچ رکھتی ہے۔ اس لئے ایسی تحریکیں جو انسانی عقل کے زور پر معرض وجود میں آتی ہیں۔ عالمگیر حیثیت نہیں رکھتیں۔ وہ لازماً محدود ہوتی ہیں۔ ایسی تحریکیں کسی قوم یا کسی نسل یا کسی طبقہ کے نقطۂ نظر سے بنائی جاتی ہیں۔ اس لئے ان کا باہمی تصادم فطری ہے۔ پھر انسان کی عقل کوئی مستقل شے نہیں ہے۔ یہ نہیں ہے کہ جو بات ایک وقت میں کسی کے خیال میں صحیح ہو وہ ضرور دوسرے وقت میں اسکے خیال میں صحیح ثابت ہو۔ پھر ایک آدمی ایک وقت میں کسی بات کا صرف ایک رخ دیکھتا ہے۔ اگر اسکو دوسرا رخ سمجھایا جائے۔ تو اکثر وہ اپنی رائے بدل لیتا ہے ایسی صورت میں ہر دنیاوی تحریک کو اپنی ناکامی کا ہر وقت خطرہ لگا رہتا ہے۔ آج ایک شخص فاشزم کا دلدادہ ہے۔ ہو سکتا ہے کہ چند منٹوں میں وہ فاشزم سے بدل ہو کر اشتراکیت کو پسند کرنے لگے۔ اور جو چیز اسکو پہلے اچھی معلوم ہوتی تھی نہایت بری لگنے لگے۔ ایسی صورت میں کوئی دنیاوی تحریک ذاتی اور داخلی خوبیوں پر اعتماد نہیں کر سکتی۔ اس لئے ان کے حامیوں کو لازماً طاقت اور جبر کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں کوئی دنیاوی تحریک کسی ملک میں اپنی حکومت قائم نہیں رکھ سکتی۔ جب تک اس کے پاس اتنی دنیاوی طاقت نہ ہو۔ کہ وہ ملک پر اپنا قابو رکھ سکے۔ خواہ اکثر اکثریت ہی اس کی حامی کیوں نہ ہو۔

اسلامی حکومت اپنی نوعیت میں دنیاوی حکومتوں سے بالکل متضاد ہے۔ اس کی بنیاد ان عالمگیر اصولوں پر رکھی جاتی ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے انسان کے منتہائے مقصود کے حصول یعنی نفس مطمئنہ کی نشو و نما کے لئے انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ انسان کو دیئے ہیں۔ جو قرآن کریم کی آخری صورت میں مدون کر دیئے گئے ہیں۔ کسی ملک میں اسلامی حکومت کے قیام و استحکام کے لئے ضروری ہے کہ اس ملک کی اکثریت کا ان اصولوں پر ایمان ہو۔ لیکن دنیاوی عقل کے ایجاد کردہ اصولوں پر ایمان اور اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ اصولوں پر ایمان میں بنیادی فرق ہے۔ دنیاوی اصول صرف اس دنیا کی بہبودی کے پیش نظر خالص عقل کے زور پر بنائے جاتے ہیں۔ لیکن وہ عالمگیر اصول جو اسلام پیش کرتا ہے۔ ان کا تعلق جیسا اس دنیا سے ہے ویسا ہی دوسری دنیا یعنی معاد سے بھی ہے۔ بلکہ ایک طرح سے ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ ان اصولوں کا تعلق زیادہ تر معاد سے ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہماری مادی زندگی اس طرح بسر ہونی چاہیئے۔ کہ اس دنیا کے مفاد بھی آخرت کے مفاد کے ماتحت ہوں۔

دنیاوی نقطۂ نظر سے چوری اس لئے قابل سزا ہے۔ کہ اس سے دوسروں کے مادی حقوق پر تجاوز ہوتا ہے۔ جو شخص صرف دنیاوی نقطۂ نظر سے زندگی بسر کرتا ہے۔ اگر وہ اس سزا سے بچنے کا بندوبست کر سکتا ہے۔ تو چوری سے اسکو کوئی چیز مانع نہیں۔ لیکن ایک حقیقی مسلمان کے لئے قانونی سزا سے بچ جانا کوئی بڑی اہمیت نہیں رکھتا۔ کیونکہ اس کا اعتقاد ہے کہ اگر وہ عدالتی سزا سے بچ بھی جائے گا۔ تو پھر بھی اسکو سزا ملے گی۔ بے شک اسلام اس دنیا میں بھی بعض جرائم کی سزا مقرر کرتا ہے۔ اور اس لحاظ سے دنیاوی حکومتوں کے ساتھ متفق ہے کیونکہ اسلام زندگی کے مادی پہلو کو فراموش نہیں کرتا۔ لیکن اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے نقطۂ نظر سے سزا جزا کا آخری فیصلہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہے۔

اب جس ملک میں ایسے لوگوں کی اکثریت ہو جو قرآن کریم کے اصولوں پر محض عقلی نہیں بلکہ دلی ایمان رکھتی ہو اسی ملک میں اسلامی حکومت قائم ہو سکتی ہے یعنی صحیح اسلامی حکومت کے قیام کے لئے اولین شرط یہ ہے کہ اس ملک میں ایسے لوگوں کی اکثریت ہو جو اسلام کے منتہائے مقصود کے حصول کیلئے پوری پوری جد و جہد کرتے ہوں۔ ایسے لوگوں کی اکثریت جو اللہ تعالےٰ کے بندے بننے اور اس کی جنت میں داخل ہونے کے لئے کوشاں ہوں۔ نہ صرف عقلی ایمان رکھتے ہوں بلکہ دلی ایمان رکھتے ہوں اقرار باللسان کے ساتھ تصدیق بالقلب کا مرتبہ انکو حاصل ہو۔ وہ چوری کرنا۔ شراب پینا حرام مال کھانا وغیرہ وغیرہ جرائم سے صرف اس لئے پرہیز نہ کرتے ہوں کہ ملکی قانون ان کو سزا دے گا بلکہ اس لئے کہ وہ مالک یوم الدین کے سامنے جواب دہ ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسی حکومت محض وہ اسلامی قانون جو ملک کے انتظام کے لئے ضروری ہیں اور جن میں دوسری دنیاوی حکومتوں کے ساتھ مساوی ہے اپنا لینے سے اسلامی حکومت نہیں بن جاتی۔

ایسی صحیح اسلامی حکومت کی مثال تاریخ اسلام میں خلفائے راشدین کی حکومت مانی جاتی ہے۔ تیس پینتیس سال یہ حکومت قائم رہی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایسی حکومت کا قیام غیر ممکن نہیں ہے۔ لیکن پاکستان میں قرار داد مقاصد پاس کر کے یا اس کی بنا پر اسلامی سول اور فوجداری قانون رائج کر کے ہم کو یہ نہیں سمجھ لینا چاہئے کہ ہم نے یہاں صحیح اسلامی حکومت قائم کر دی ہے۔ خلفائے راشدین کی سی حکومت پاکستان ہو یا کوئی اور ملک اسی وقت اس میں قائم ہو سکتی ہے جب اس میں ایسے لوگوں کی اکثریت ہو جائے گی جو اسلامی اصولوں پر صحیح ایمان رکھتے ہوں یعنی جب تک ویسی سوسائٹی معرض وجود میں نہ آئے جیسی کہ خلفائے راشدہ کو میسر تھی اس وقت تک خلفائے راشدہ جیسی حکومت قائم نہیں ہو سکتی۔

اسلامی شریعت کو پاکستان میں اپنانے میں ایک بڑی دقت جو ہے وہ مختلف فرقوں کا باہمی اعتقادی اختلاف ہے۔ اس لئے دستور ساز اسمبلی کو سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ یہ سراسر غلط ہے کہ وہ لوگ جو مولانا کہلاتے ہیں۔ وہی شریعت اسلامیہ کو صحیح طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ ایسے علماء میں سے صرف چند ہی ایسے ہوں گے۔ جن کو وسعت نظر کی نعمت حاصل ہے۔ ورنہ اکثر تنگ دل اور اپنے ذاتی من گھڑت نظریات کا شکار ہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اسلام کوئی سیاسی نظریہ نہیں ہے۔ جیسا کہ اشتراکی یا فاشی نظام سیاسی نظریے ہیں۔ اسلام انسان کو ایک خاص طرح سانچے میں ڈھالنا چاہتا ہے۔ مگر وہ جبر و اکراہ سے ایسا نہیں کرتا۔ اس لئے قرآن کریم میں لا اکراہ فی الدین کے اصول پر زور دیا گیا ہے۔ اسلامی حکومت کوئی سٹالین یا ہٹلر کی حکومت نہیں ہے۔ کہ جبر سے قائم کی جائے۔ بلکہ یہ اس قادر مطلق کی حکومت ہے جو

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس زمانہ کے مصلح ہیں

هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ

(۴)

(از ابوالبشارت مولوی عبدالغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

مسلمانوں کی پکار کا جواب از مصلح ربانی

معزز ناظرین! وہ ارحم الراحمین خدا جو ہمیشہ اپنے گنہگار بندوں کی اصلاح کے لئے اپنی طرف سے ہادی بھیجتا رہا۔ اس نے اس زمانہ کے لوگوں کو بھی محروم نہیں رکھا۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ آپ نے آکر فرمایا:۔

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

پھر فرمایا (۲) "خدا تعالےٰ نے اس زمانہ کو تاریک پاکر اور دنیا کو غفلت اور کفر اور شرک میں غرق دیکھ کر اور ایمان اور صدق اور تقویٰ اور راستبازی کو زائل ہوتے ہوئے مشاہدہ کر کے مجھے بھیجا ہے۔ کہ تا وہ دوبارہ دنیا میں علمی اور عملی اور اخلاقی اور ایمانی سچائی کو قائم کرے۔ اور تا اسلام کو ان لوگوں کے حملہ سے بچائے۔ جو فلسفیت اور نیچریت اور اباحت اور شرک اور دہریت کے لباس میں اس الٰہی باغ کو کچھ نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔" (آئینہ کمالات صفحہ ۲۵۱)

(۳) پھر فرماتے ہیں:۔

"اب میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں۔ اور بشارت پہنچاتا ہوں۔ کہ اس ناخدا نے جو آسمان اور زمین کا خدا ہے۔ زمین کے طوفان زدوں کی فریاد سن لی۔ اور جیسا کہ اس نے اپنی پاک کلام میں طوفان کے وقت اپنے جہاز کو بچانے کا وعدہ کیا ہوا تھا۔ وہ وعدہ پورا کیا۔ اور اپنے ایک بندہ کو یعنی اس عاجز کو جو بول رہا ہے۔ اپنی طرف سے مامور کر کے وہ تدبیریں سمجھائیں۔ جو طوفان پر غالب آویں۔ اور مال و متاع کے صندوقوں کو دریا میں پھینکنے کی ضرورت نہ پڑے۔ اب قریب ہے۔ جو آسمان سے یہ آواز آئے کہ وقیل یا ارض ابلعی ماءک ویا سماء اقلعی۔ وغیض الماء وقضی الامر واستوت علی الجودی۔ مگر ابھی تو طوفان زور میں ہے۔ اسی طوفان کے وقت خدا تعالیٰ نے اس عاجز کو مامور کیا۔ اور فرمایا۔ واصنع الفلک باعیننا ووحینا۔ یعنی تو ہمارے حکم سے ہماری آنکھوں کے سامنے کشتی تیار کر۔ اس کشتی کو اس طوفان سے کچھ خطرہ نہ ہوگا۔ اور خدا تعالےٰ کا ہاتھ اس پر ہوگا۔ سو وہ خالص اسلام کی کشتی یہی ہے۔ جس پر سوار ہونے کے لئے میں لوگوں کو بلاتا ہوں۔ اگر آپ جاگتے ہو تو اٹھو۔ اور اس کشتی میں جلد سوار ہو جاؤ۔ کہ طوفان زمین پر سخت جوش کر رہا ہے۔ اور ہر ایک جان خطرہ میں ہے۔ ......

کیا آپ کو اس بات کا اقرار نہیں۔ کہ یہ اس درجہ کی علمی جہالت کی مصیبتیں اور صعوبتیں جواب اسلام پر وارد ہیں۔ اس کے پہلے زمانوں میں ایسی مصیبتیں کبھی وارد نہیں ہوئیں۔ اور نہ آدم سے لیکر ایندم تک اسکی کوئی نظیر پائی جاتی ہے۔ .... وہ پاک وعدہ جسکو یہ پیارے الفاظ ادا کر رہے ہیں۔ کہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ وہ انہی دنوں کے لئے وعدہ ہے۔ جو تبلا رہا ہے۔ کہ جب اسلام پر سخت بلا کا زمانہ آئے گا۔ اور سخت دشمن اس کے مقابل کھڑا ہوگا۔ اور سخت طوفان پیدا ہوگا۔ تب خدا تعالیٰ آپ اس کا معالجہ کرے گا۔ اور آپ اس طوفان سے بچنے کے لئے کوئی کشتی عنایت کرے گا۔ وہ کشتی اس عاجز کی دعوت ہے اگر کوئی سن سکتا ہے۔ تو سُنے۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۶۱ تا ۲۶۴)

مذکورہ بالا حوالجات نہایت صفائی سے ثابت کر رہے ہیں۔ کہ موجودہ زمانہ نہایت تاریک اور ایک مصلح ربانی کا سخت محتاج ہے۔ اور اہل دنیا نہایت عاجزانہ طور پر اپنی اصلاح کے لئے ایک مصلح۔ ناخدائے کشتی اسلام۔ بادل رحمت۔ منزلِ مقصود کا رستہ دکھلانے والے۔ دستگیری کرنے والے۔ ہادی کے لئے دست بدعا ہیں۔ اور ایسی حالت میں اللہ تعالےٰ نے جس مصلح کو اپنے قانونِ قدرت کے مطابق اصلاح خلق کے لئے مبعوث فرمایا۔ وہی اس زمانہ کا سچا اور برحق مصلح ہے۔

مصلح کا مطہر صفات ہونا

کسی مصلح ربانی کی سچائی کی دوسری علامت یہ ہوتی ہے۔ کہ وہ بذات خود تقویٰ وطہارت کے ایسے مقام پر کھڑا ہو۔ کہ دنیا کی نظریں چاروں طرف پھر پھرا کر اسی پر آکر جمتی ہوں۔ کہ یہی وہ ہستی ہے۔ جو ان سب سے بہتر اور اعلیٰ اور اصلاح کے لئے موزون ہستی ہے۔ اور جب اللہ تعالےٰ اس کو اصلاح خلق کے لئے مامور کرتا ہے۔ تو نہ صرف وہ خود اپنے اعلیٰ تقویٰ و طہارت کا اعلان کرتا ہے۔ بلکہ اہل دنیا سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ بتاؤ میری پاکیزگی اور تقویٰ وطہارت کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے۔ اس کے جواب میں لوگ اس کے دعوے پاکیزگی کی بڑے زور سے تائید کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں اس معیار کا اس طرح ذکر آتا ہے۔ کہ

جب قوم ثمود کے لئے اللہ تعالےٰ نے حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ تو آپ کی قوم نے کہا۔ قد کنت فینا مرجوا قبل ھذا اے صالح اس میں کوئی کلام نہیں۔ کہ ہماری امید کی نظریں آجا کر تم پر ہی پڑتی تھیں۔ کہ تم قوم کے لئے کوئی مفید وجود ہوگے۔ ہمیں تم میں ایسے جوہر نظر آتے تھے۔ کہ تم قوم کے مصلح بن سکو۔

اسی طرح جب اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اصلاح خلق کے لئے مامور فرمایا۔ تو آپ مکہ سے باہر ایک پہاڑی پر چڑھ کر مکہ کے قبیلوں کے نام لے لے کر پکارنے لگے۔ جب سب لوگ جمع ہو گئے۔ تو آپ نے دریافت فرمایا۔ بتاؤ اگر میں کہوں۔ کہ مکہ سے اس پہاڑ کی دوسری جانب سے ایک لشکر مکہ پر حملہ کرنے کے لئے آگے بڑھ رہا ہے۔ تو کیا تم میری اس بات کی تصدیق کرو گے۔ اس کے جواب میں سب نے کہا۔ کہ گو یہ بات بظاہر محال ہے۔ کہ مکہ پر ایک بڑا لشکر حملہ آور ہو رہا ہے۔ (اور ہم کو جو ہر آن باہر پھرتے اور چاروں طرف کی خبر رکھتے ہیں۔ ایسے لشکر کا علم نہ ہو۔ اور آپ جیسے گوشہ نشین کو نظر آجائے۔ بایں ہمہ ہم اپنی نظر کی خطا سمجھیں گے۔ اور آپ کی بات کی تصدیق کریں گے۔ کیونکہ ہم نے ہمیشہ تجربہ کر کے دیکھا ہے۔ کہ آپ ہمیشہ سچ ہی بولتے ہیں۔ جب وہ لوگ آپ کے متعلق ایسی اچھی گواہی دے چکے۔ تو آپؐ نے فرمایا پھر تم گواہ رہو۔ کہ میں تمہاری اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور کیا گیا ہوں۔

(بخاری جلد ۲ جزء ۳ صفحہ ۱۱۱ مصری تفسیر سورہ شعراء)

دوسرا مقام:۔ قرآن کریم میں دوسری جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ ہم نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو جب اصلاح خلق کے لئے مامور کیا تھا۔ تو کہا تھا۔ کہ ان کو کہدو۔ لوشاء اللہ ما تلوتہ علیکم (سورہ یونس ع ۲) کہ اگر اللہ تعالیٰ کا حکم نہ ہوتا۔ تو میں ہرگز تم پر اللہ تعالیٰ کا کلام ظاہر نہ کرتا۔ اور اسکی اطلاع تک نہ کرتا۔ مگر کیا کروں۔ اس کے حکم کے سامنے مجبور ہوں۔ ورنہ تم جانتے ہو۔ کہ میں نے دعوی ماموریت سے قبل اپنی عمر کا ایک کافی حصہ تم میں گذارا ہے۔ کیا تم نہیں جانتے۔ کہ میری عمر کا وہ حصہ کس قسم کا تھا۔ کیا میں نے اس مدت تک کبھی کسی قسم کا جھوٹ۔ فریب یا دغا کا معاملہ تم لوگوں کے ساتھ کیا ہے؟ اگر میں چالیس سال تک تقویٰ پر قائم رہا ہوں۔ اور تم مجھے امین اور صادق قرار دیتے رہے ہو۔ تو کیا تمہاری یہ گواہی فی الواقعہ میرے ہادی اور مصلح ہونے کے لئے ایک زبردست دلیل نہیں۔ پھر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ "لایکذبونک" انعام ع ۴۔ کہ یہ لوگ آپ کو تو جھوٹا نہیں کہتے۔ جس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ وہ لوگ فی الواقعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو صادق اور امین سمجھتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ حجر اسود کو اس کے محل پر رکھتے کے وقت لوگوں کی نظروں نے آپؐ ہی کو آپ کے صادق اور امین ہونے کی وجہ سے اس قابل پایا۔ کہ آپ کی خدمت میں درخواست کرتے۔ کہ آپ اس مبارک پتھر کو اپنے دست مبارک سے اس کے مقام پر رکھتے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ لیجئے۔ کہ آپ کے متعلق لڑکیوں تک کی گواہی موجود ہے۔ کہ آپ قوی الامین ہیں۔ (سورہ قصص ع ۳) اور آپ کے امین ہونے کا اتنا اثر ان بچیوں پر ہوا۔ کہ انہوں نے اپنے بوڑھے باپ سے درخواست کی۔ کہ وہ آپ کو گھر رکھ لیں۔ ورنہ نوجوان باحیا لڑکیاں کس طرح برداشت کر سکتی تھیں۔ کہ ایک جوان غیر مرد کو گھر میں رکھ لیں۔ اور پھر آپ کی اس عجیب خصلت کا ان پاکیزہ لڑکیوں کے باپ پر بھی اتنا گہرا اثر ہوا۔ کہ انہوں نے آپ کے ساتھ اپنی لڑکی کا نکاح کر دیا۔

پھر حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق ہی دیکھو کہ جہاں ایک طرف خود اس عورت کی گواہی موجود ہے۔ جس نے آپ کو آزمائش میں ڈالنا چاہا تھا۔ کہ "راودتہ عن نفسہ فاستعصم" (سورہ یوسف) کہ میں نے تو حضرت یوسفؑ کو پھسلانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ مگر وہ محفوظ رہ کر ثابت کر چکے۔ کہ وہ نہایت درجہ امین ہیں۔ وہاں اور کئی معزز گھرانوں کی عورتوں نے آپ کو دیکھ کر کہا۔ "ان ھذا الا ملک کریم" (سورہ یوسف) علاوہ ازیں۔ جب حضرت یوسف علیہ السلام نے سوال کیا۔ "ما بال النسوۃ" کہ عورتوں کی میرے متعلق کیا رائے ہے۔ تو عزیز مصر نے واقف عورتوں سے حضرت یوسفؑ کے متعلق ان کی رائے دریافت کی۔ تب سب عورتوں نے یک زبان ہو کر گواہی دی۔ "حاش للہ ما علمنا علیہ من سوء" کہ ہم نے تو حضرت یوسف علیہ السلام میں کوئی برائی نہیں پائی۔ پھر اس کے بعد جب حضرت یوسف علیہ السلام عزیز مصر کے سامنے آئے۔ تو انہوں نے کہا۔ "انک الیوم لدینا مکین امین۔" کہ اے یوسف ہم نے آپ کو اس قابل پایا ہے۔ کہ آپ باوجود برائی اور گناہ پر قدرت رکھنے کے امین رہتے ہیں۔ اس لئے ہم آپ کو اپنے قرب میں جگہ دیتے ہیں۔

ناظرین کرام! یہ تمام واقعات ثابت کرتے ہیں۔ کہ ربانی مصلح کے لئے پاکیزہ فطرت۔ نیک۔ امین اور متقی ہونا نہ صرف اپنی ذات میں بلکہ دوسروں کی نظر میں بھی ضروری ہے تا وہ دوسروں کی پاکیزگی اور طہارت قلبی کا ذریعہ بن سکے۔ اس معیار کی رو سے جب ہم حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پرکھتے ہیں۔ تو آپ ہی اس زمانہ کے مصلح اور ہادی ثابت ہوتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے اپنی مطہر حالت کا یوں اعلان فرمایا:

دعوی پاکیزگی: "دیکھو خدا تعالیٰ نے اپنی حجت کو تم پر اس طور پر پورا کر دیا ہے۔ کہ میرے دعوے پر ہزارہا دلائل قائم کر کے تمہیں موقع دیا ہے۔ تا تم غور کرو کہ وہ شخص جو تمہیں اس سلسلہ کی طرف بلاتا ہے۔ خود کس درجہ کی معرفت کا آدمی ہے۔ اور کس قدر دلائل پیش کرتا ہے۔ اور تم کوئی عیب افترا یا جھوٹ یا دغا کا میری پہلی زندگی پر نہیں لگا سکتے۔ تا تم یہ خیال کرو۔ کہ جو شخص پہلے سے جھوٹ اور افتراء کا عادی ہے۔ یہ بھی اس نے جھوٹ بولا ہوگا۔ کون تم میں ہے۔ جو میرے سوانح زندگی میں کوئی نکتہ چینی کر سکتا ہے۔ پس یہ خدا کا فضل ہے۔ جو اس نے ابتداء سے مجھے تقویٰ پر قائم رکھا۔ اور سوچنے والوں کیلئے یہ ایک دلیل ہے۔" (تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۲)

اسلام میں عورت کی پوزیشن

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

اسلام سے پہلے عورت ذات کو نہایت حقیر سمجھا جاتا تھا۔ بلکہ حسب بیان قرآن کریم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے عورت کو صفحۂ دنیا سے مٹانے کی کوشش کی جاتی تھی۔ اگر کسی کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی۔ تو وہ خیال کرتا کہ میرا منہ کالا ہو گیا ہے۔ اور اس کی یہ حالت ہوتی کہ قوم کے افراد سے چھپتا پھرتا اور لڑکی کی پیدائش کے اظہار کو سخت بے عزتی خیال کرتا تھا۔ اسی حالت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رحمت للعالمین بن کر جہان میں آئے اور علاوہ اور احسانات کے جو دنیا پر کئے۔ فرقۂ اناث پر یہ احسان کیا۔ کہ اسکی عزت کو قائم کیا۔ اول تو خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منہا زوجہا فرما کر عورت کی پیدائش کے معیار کو بلند ثابت کیا۔ کہ پہلے مرد کو پیدا کیا۔ اسی طرح اس کے جوڑے کو بھی اس کی جنس سے پیدا کیا۔ دوم۔ یھب لمن یشاء اناثاً ویھب لمن یشاء الذکور فرما کر عورت اور مرد دونوں کو خدا کی موہبت قرار دیا۔ اور انعام میں داخل کیا۔ اسی طرح عورت ذات کی عزت کو قائم کیا اور جاہلیت کے زمانہ کے خیالات کا رد فرمایا۔ اور جیسے لڑکے کی پیدائش پر عقیقہ کر کے خوشی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ لڑکی کی پیدائش پر بھی حکم دیا گیا۔

کہ عقیقہ کیا جائے اور خوشی کی جائے۔ اور ترکہ میں سے لڑکے کی طرح لڑکی کو بھی حصہ دار قرار دیا۔ اور اس طرح اسلام نے عورت کی عزت کے نظریہ کو بلند کیا۔ اور اب اس زمانہ میں جب کہ خود مسلمان کہلانے والوں نے ان باتوں کو بھلا دیا۔ اور جاہلیت کے خیالات عود کر آئے تو اللہ تعالےٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ تاکہ دین اسلام کے احکام کی تجدید ہو اور اسلام کا منور چہرہ جہان کے سامنے اصل صورت میں آجائے۔ پس ہم خدائے عز و جل کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جس نے از سر نو اسلامی احکام کے زندہ کرنے کے سامان کر دیئے۔ اور تمام بری رسموں اور جاہلیت اور گندے خیالات کا ازالہ کیا۔ مگر باوجودیکہ یہ باتیں عام اور شائع و متعارف ہو چکی ہیں۔ ابھی تک اسلامی تعلیم سے ناواقف اور جاہل لوگوں کی کمی نہیں کہ وہ اپنے ہاں یا کسی کے ہاں لڑکی پیدا ہونے پر خدا کا شکریہ ادا کرنے کی بجائے افسوس اور ماتم کی صورت بناتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے احباب اور مستورات کا فرض ہے۔ کہ ایسے گندے اور جاہلیت کے خیالات کا ہمیشہ ابطال کرتے رہیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

لفظ خاتم کا استعمال

لفظ خاتم کے معنی کے سلسلے میں خاکسار بھی دو جدید حوالے بزرگان سلف کے کلام سے علمی ذوق رکھنے والے احباب کی خاطر ہدیۂ احباب کرتا ہے۔

۱۔ گوہری در خاتمی بیبود یک فرق تریں
نشد جدا از خاتم در آمیخت ہم با اصل در کاں

ترجمہ:۔ موتی سی انگوٹھی اندر آیہ پھڈ دھاڑ۔ نکل انگوٹھیوں رلمل گیا جا نوں سم جمالوں
(صـ۱۱ مترجم دیوان حضرت معین الدین چشتی اجمیری)

۲۔ نہ دا غہا کہ شرف را بدل زدی ہر یک
برائے دست سلیمان عشق خاتم شد

ترجمہ:۔ ہر اک داغ شرف دے دل کا جو فرقت دچ آیا داتگ سلیمان عشقے نوں اس بن کے مہر چھڈ ایا
(صـ۱۴ مترجم دیوان شرف الدین بو علی قلندرؒ)

ان اشعار کا ترجمہ پنجابی کے ایک غیر احمدی شاعر مولوی محمد شاہ الدین شیریں زبان سکنہ رنگ پور سیالکوٹ نے کیا ہے اور اس میں صاف طور پر خاتم کے معنی انگوٹھی اور مہر کے کئے ہیں۔ جو مبنی بر حقیقت ہیں۔

(خاکسار سردار غلام حیدر گڑھی شاہو لاہور)

پنجاب یونیورسٹی کی فوری توجہ کیلئے

احمدنگر ۵ جون جامعہ احمدیہ کے اساتذہ کی کونسل کا ایک غیر معمولی اجلاس ہوا۔ جس میں باتفاق رائے مندرجہ ذیل قرارداد پاس ہوئی۔ مولوی فاضل کے امتحان پنجاب یونیورسٹی میں ادب نظم کا پرچہ اپنے اندر مندرجہ ذیل نقائص رکھتا ہے۔ جن کی وجہ سے طلبہ کے لئے اس کا حل کرنا بہت مشکل ہے۔

۱۔ پرچہ معمول سے زیادہ طویل ہے۔ اور سوالات میں انتخاب کا حق طلبا کو نہیں دیا گیا۔

۲۔ سوال نمبر ۶ سوال نمبر ۷ کے متعلق ممتحن صاحب نے کوئی نوٹ درج نہیں کیا۔ جس سے معلوم ہو سکے کہ وہ ان اشعار کے متعلق طلبہ سے کس قسم کے جواب کی توقع رکھتے ہیں۔ اسلئے یہ دو سوال طلبہ کی پریشانی کا موجب ہوئے ہیں۔

۳۔ تاریخ الادب العربی نایاب ہے۔ گذشتہ سالوں سے اس لئے اسکے متبادل نصاب میں ادب العرب (اردو) بھی چلی آتی تھی۔ اس سال یونیورسٹی نے نصاب سے ادب العرب (اردو) کو خارج کر دیا۔ اب طالبعلموں کے لئے تاریخ الادب العربی کی تیاری ناممکن تھی۔ جامعہ احمدیہ کے پرنسپل صاحب نے یونیورسٹی کو اس امر کی طرف توجہ دلائی مگر یونیورسٹی کے ارباب بست و کشاد اسکے جواب میں خاموش رہے۔ البتہ جب ہمارے ایک طالب علم نے اپنی اس مشکل کے حل کے متعلق یونیورسٹی سے استفسار کیا۔ تو اسے جواب ملا۔ کہ تاریخ الادب العربی کے سوالات کو ادب العرب (اردو) Cover کرے گی۔ اس جواب کے پیش نظر بھی اور عام طور پر بھی طلبہ صرف ادب العرب (اردو) کے مطالعہ کے لئے ہی مجبور تھے۔ لیکن نظم کا جو پرچہ امسال یونیورسٹی کی طرف سے دیا گیا ہے۔ اس میں سوال نمبر ۳ کی جزو (ب) اور سوال نمبر ۸ اور نمبر ۹ کے اشعار جو کہ تاریخ الادب العربی سے برائے ترجمہ دیئے گئے ہیں۔ ادب العرب (اردو) میں موجود نہیں ہے۔ ان سوالات کے نمبروں کا مجموعہ ۲۷ بنتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ۲۷ نمبر کے سوالات کا حل طلبہ کے لئے اس وجہ سے ناممکن تھا کہ تاریخ الادب العربی تو مارکیٹ میں نہ ملنے کی وجہ سے وہ مطالعہ نہیں کر سکے۔ اور ادب العرب (اردو) ان سوالات کو Cover نہیں کرتی۔ لہذا مندرجہ بالا وجوہات کی بناء پر رجسٹرار صاحب پنجاب یونیورسٹی سے توقع ہے کہ وہ اس مضمون کے ممتحن کو ہدایت فرمائیں گے کہ وہ ۲۷ نمبروں کو یا تو دوسرے سوالات پر تقسیم کر دیں۔ یا پرچہ دیکھنے کے بعد اس پرچہ پر کم از کم بیس ۲۰ نمبروں کا اضافہ کر دیں۔ ورنہ متوسط قابلیت کے طالبعلموں کے فیل ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر ضلع جھنگ)

موصی صاحبان کے موجودہ پتے درکار ہیں

دفتر بہشتی مقبرہ کو مندرجہ ذیل موصی صاحبان کے موجودہ پتے درکار ہیں:۔

امۃ الرسول بیگم صاحبہ۔ زوجہ منشی عبد القادر صاحب فیض اللہ چک ضلع گورداسپور ۹۷۷۶
چوہدری عبد المجید خاں صاحب ولد چوہدری عطا محمد خانصاحب لنگڑوعہ ضلع جالندھر ۹۷۸۱
میجر غلام حسین صاحب ولد چوہدری حاکم خاں صاحب کریام ضلع جالندھر ۹۷۸۷
فیض دین خانصاحب ولد شادی خان صاحب ہیزم ڈاکخانہ ننداچور ضلع ہوشیارپور ۹۷۹۱
مبارک علی خانصاحب ولد وجیہ احمد خانصاحب کریام ضلع جالندھر ۹۷۹۷
منشی خانصاحب ولد شادی خانصاحب ہیزم ڈاکخانہ نند اچور ضلع ہوشیارپور ۹۷۹۸
محترمہ حاجی بیگم صاحبہ بنت سید جیون شاہ صاحب دار الرحمت قادیان ۵۰۰۶
ہاجرہ بیگم صاحبہ زوجہ صوفی عبد الغفور صاحب دار الرحمت قادیان ۹۸۰۴
ماسٹر حمید اللہ خاں صاحب ولد سردار خاں ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان ۹۸۱۰
رفیق احمد صاحب ولد میاں عبد الرحیم صاحب کھماچوں ضلع جالندھر ۹۸۱۱
شریف احمد صاحب ولد میاں عبد الرحیم صاحب کھماچوں ضلع جالندھر ۹۸۱۵
ملک فضل شاہ صاحب ۲۵ پرنٹنگ سیکرٹری Branch G.H.Q نئی دہلی ۹۸۱۷

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصایا

منظوری سے قبل وصایا اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کرے:۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت ۱۱۰۷۳ میں عبداللطیف خان ولد عبدالحمید خان صاحب دھوال ساہی ڈاک خانہ ڈونگرہ ضلع کٹک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ ۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اپنی پیدا کردہ کوئی جائداد نہیں۔ البتہ والد مرحوم کی طرف سے کچھ جائداد ہے۔ جو کہ اس وقت اپنے چچا (اب تک تقسیم نہیں ہوئی) کی شرکت میں ہے۔ میرا اندازہ ہے۔ کہ اپنے حصہ کی آمد صرف ۵۰۰/- روپیہ ہوگی۔ میں اس کے ۱/۱۰ کی آمد بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ میرا گذارہ اس جائداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد چالیس روپیہ ۴۰/- ملازمت سے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی کرتا ہوں۔ نیز ملازمت پر برقرار رہنے یا نہ رہنے کی صورت میں انجمن مذکور کو اطلاع دیتا رہوں گا۔ مذکورہ بالا دونوں صورتوں میں میری وصیت برقرار رہے گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ آمین ثم آمین
العبد:۔ عبداللطیف خان۔ بقلم خود ۳۱ گوبورو ڈ ڈاکخانہ گھوڑی ضلع ہاوڑہ۔ گواہ شد:۔ بدرالدین احمد عفی عنہ ابن مولوی حضرت اختر الدین صاحب مرحوم۔ گواہ شد۔
S. B. Wadood 10/1 Karaya Road Calcutta.

وصیت ۱۱۰۷۴ میں سید محمد احمد شاہ ولد سید طفیل شاہ صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈاک خانہ خاص ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۵/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ ماہوار تنخواہ ۶۸/- روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال پاکستان لاہور کرتا ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ حصہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر میری زندگی میں کوئی جائداد منقولہ و غیر منقولہ پیدا ہوئی۔ تو اس کا بھی ۱/۸ حصہ اپنی زندگی میں ادا کرنے کی کوشش کروں گا۔ اور بوقت وفات ادا شدہ حصہ منہا ہو کر باقی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی:۔ العبد:۔ سید محمد احمد شاہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈاک خانہ خاص ضلع لائلپور
گواہ شد:۔ سید محمود ... احمد شاہ:۔ گواہ شد محمد اقبال حسین ہیڈ ماسٹر پریزیڈنٹ انجمن احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

وصیت ۱۱۰۷۵ میں ایم خورشید احمد ولد شیخ مہر علی صاحب گنج مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ ۵/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔
مکان واقع دارالبرکات غربی قادیان مالیتی ۱۵۰۰/-
سفید زمین تقریباً ۷ مرلہ واقع گنج مغلپورہ لاہور ۷۰۰/-
اس کے علاوہ کوئی میری غیر منقولہ جائداد نہیں۔ میری ماہوار آمد تقریباً ۱۰۰/- روپیہ ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد ۱/۱۰ کی وصیت کرتا ہوں۔ حصہ آمد ادا کرتا رہوں گا بوقت مرگ اگر میری اس کے علاوہ اور جائداد ثابت ہو۔ تو انجمن احمدیہ اس کے بھی ۱/۱۰ کی مالک ہوگی۔
العبد:۔ ایم خورشید احمد سیر گنج مغلپورہ لاہور ۵/۴۸ ۳
گواہ شد:۔ مختار احمد مغلپورہ لاہور۔ گواہ شد:۔ عبدالحلیم سیکرٹری مال مغلپورہ لاہور

وصیت ۱۱۰۶۲ میں صغریٰ بیگم زوجہ محمد یاسین صاحب سکنہ مہدی پور۔ ڈاکخانہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ ۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ کانٹے طلائی وزنی دو تولے قیمتی ۲۰۰/-

کلپ طلائی دو عدد وزن ۸ ماشہ	
مندری طلائی دو عدد " ۸ ماشہ	قیمتی ۲۰۰/-
کلپ طلائی ایک عدد " ۸ "	

کڑے طلائی وزنی ۱۲ تولے بارہ سو روپے ۱۲۰۰/-
حق مہر مبلغ یکصد روپے اپنے خاوند سے وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں۔ کل جائداد قیمتی ۱۶۰۰/- روپیہ کے ۱/۸ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال (ربوہ) کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہوگا۔ اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔ الامۃ:۔ صغریٰ بیگم (نشان انگوٹھا)
گواہ شد:۔ سیکرٹری مال انجمن احمدیہ مہدی پور ضلع سیالکوٹ
گواہ شد:۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۱۰۷۶ میں رقیہ خانم زوجہ ملک عبدالحمید صاحب ڈاک خانہ سکنہ بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ ۵/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
اس وقت میرے پاس ایک جوڑی طلائی کانٹوں کی ہے۔ جس کی قیمت یکصد روپیہ ہے۔ علاوہ ازیں ایک ہزار روپیہ مہر تھا۔ جس میں پانچصد روپیہ خرچ کر چکی ہوں۔ کل رقم مبلغ ۶۰۰/- کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ اگر کوئی جائداد ہوگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے متروکہ پر بھی اس وصیت کا اطلاق ہوگا۔ جو رقم میں اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان عشر لیف حال جودھامل بلڈنگ لاہور کروں گی۔ وصیت کردہ حصہ سے منہا کی جائے گی۔ الامۃ:۔ خانم زوجہ عبدالحمید بقلم خود
گواہ شد:۔ سید لال شاہ احمدی امیر جماعت:۔ گواہ شد:۔ عبدالحمید بقلم خود خاوند موصیہ:۔ گواہ شد حکیم علی محمد

وصیت ۱۱۰۷۷ میں رضیہ درد بنت مولوی عبدالرحیم صاحب درد ۱۳ میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۵/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں مجھے میرے والد صاحب کی طرف سے ۸/۲ روپیہ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ کی وصیت کرتی ہوں۔ انشاء اللہ ادا کرتی رہوں گی۔ اور کمی و بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ نیز میری یہ وصیت میری وفات کے وقت اگر کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ اس پر بھی حاوی ہوگی۔ الامۃ:۔ رضیہ درد بنت مولوی عبدالرحیم صاحب درد ۱۳ میکلوڈ روڈ لاہور گواہ شد:۔ سیدہ بشریٰ بیگم نگران ناصرات مستورات الاحمدیہ:۔
گواہ شد:۔ عبدالقدیر نیاز۔ دارالانوار قادیان ۱۳ میکلوڈ روڈ لاہور

وصیت ۱۱۰۷۸ میں حلیمہ بیگم بنت مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور قادیان حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴ ۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائداد حق مہر ہے جو مبلغ ۵۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اور کانٹے وزنی ایک تولہ جن کی موجودہ قیمت یکصد روپیہ کے قریب ہے اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر بعد ازاں کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کی ۱/۱۰ کی بھی انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔
العبد:۔ حلیمہ بیگم:۔ گواہ شد:۔ عبدالرحمٰن انور والد موصیہ:۔ گواہ شد:۔ محمد عابد غلام خاوند موصیہ:۔

وصیت ۱۱۰۷۹ میں رشیدہ بیگم زوجہ امیر الدین صاحب آف قادیان حال لاہور سمینٹ بلڈنگ ٹیپالہ ہاؤس۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴ ۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائداد حق مہر ۵۰۰/- روپیہ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اور زیور چوڑیاں ایک جوڑی۔ ہار ایک عدد۔ سوئی ایک عدد۔ کلپ ایک جوڑی۔ نکہ ایک عدد۔ کانٹے ایک جوڑی طلائی: اور ایک انگوٹھی اور چاندی ۲۶ تولہ ایک۔ نتھ سونے کی ان سب چیزوں کا وزن ۵ تولہ بنتا ہے۔ جس کی قیمت اس وقت ۱۵۰۰/- روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ کل جائداد (۳۰۰۰)
(۱۵۰۰/- زیورات اور ۱۵۰۰/- حق مہر)
اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ جو اس کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر بعد اس کے کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی یعنی اس کے ۱/۱۰ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔ الامۃ:۔ نشان انگوٹھا رشیدہ بیگم
گواہ شد:۔ امیر الدین خاوند موصیہ:۔ گواہ شد:۔ تاج دین صدر محلہ قاضی سلسلہ احمدیہ

وصیت ۱۱۰۸۰ میں بیگم بی بی زوجہ علم دین صاحب شہید قادیان حال لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ ۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کوئی جائداد غیر منقولہ نہیں ہے۔ اس وقت صرف مبلغ ۱۰۰/- روپے ہیں۔ ماہوار آمد مبلغ ۶۰/- روپے ہے۔ جس کے ۱/۱۰ کی وصیت آج بتاریخ ۱۱ رجون ۱۹۴۸ء بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ بحق انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر کوئی جائداد یا رقم منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہوگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔
العبد:۔ نشان انگوٹھا بیگم بی بی گواہ شد:۔ سردار احمد
گواہ شد:۔ امۃ الرحمٰن سیکرٹری تعلیم رتن باغ لاہور
گواہ شد:۔ امۃ اللطیف سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

وصیت ۱۱۰۴۹ میں عبدالمومن ولد مولوی احمد علی صاحب بینگاڑی مالابار حال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ ۴/۴۸ ۲۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ ماہوار آمد ۸۰/- روپے ماہوار ہے۔ تا زیست میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ داخل خزانہ کرتا ہوں۔ اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میرا متروکہ ہوگا۔ اس کے بھی اس کے ۱/۱۰ کی انجمن مالک ہوگی۔
المرقوم:۔ عبدالمومن خان:۔ گواہ شد:۔ مرزا فتح محمد سیکرٹری وصایا۔ کراچی۔ گواہ شد:۔ سید احمد علی سیالکوٹی مولوی فاضل ضلع کراچی۔

وصیت ۱۱۰۹۶ میں مہر دین ولد غلام حسین صاحب قادیان حال رام نگر مکان ۳۳ گلی نمبر ۹ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد ایک مکان پختہ واقعہ محلہ مسجد اقصیٰ قیمتی مبلغ اندازاً ۳۰۰۰/- ہے۔ میں اس کے اور اپنی ماہوار آمد اندازاً ۲۵/- روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی مزید جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ مہر الدین محلہ رام نگر مکان ۳۳ گلی ۹ لاہور:۔ گواہ شد:۔ عطاء اللہ قریشی کلرک بیت المال گواہ شد:۔ مرزا عبدالحمید کلرک دفتر بیت المال لاہور

وصیت ۱۱۰۹۷ میں بشیر احمد ولد چوہدری کرم الٰہی صاحب سکنہ کرم پورہ ڈاکخانہ داؤدبن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے برادر بھائی پونے تین مربع نہری اراضی کے مالک ہیں۔ جس کی قیمت اندازاً تینتیس ہزار ۳۳۰۰۰/- روپیہ ہوگی۔ مبلغ دس ہزار ۱۰۰۰۰/- نقد ہمارے پاس موجود ہے۔ کل چوالیس ہزار ۴۴۰۰۰ روپیہ کے ۱/۲ کا میں مالک ہوں۔ اس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں میری کوئی جائداد نہیں۔ میری جو آمد ہوگی۔ متروکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ بشیر احمد ولد کرم الٰہی صاحب
گواہ شد:۔ سید لال شاہ امیر جماعت کرم پور:۔ گواہ شد:۔ ...

...لے اقوام متحدہ وفد کی قاہرہ میں آمد کی توقع

...۱۰ جون۔ اقوام متحدہ میں لیبیا کا وفد آج لیک سکیس ... پہنچنے والا ہے۔ عزام پاشا۔ مصری وزیر خارجہ ... پاشا اور وفد کے ارکین کے درمیان ایک ملاقات ... الی ہے۔ جس میں لیبیا کی تازہ صورت حال پر گفتگو ... گی۔ (استار)

...شامی تیل کا معاہدہ

...۱۰ جون: کرنل حسنی الزعیم کی شامی حکومت نے ... یرانین آئل کمپنی کے ساتھ ایک سمجھوتہ پر ... کر دیئے ہیں۔ جس کے تحت مشرق وسطی کی تیل ... لائن کو شام سے گزارنے اور طرطوس میں ساحل ... تیل صاف کرنے کا کارخانہ قائم کرنے کی اجازت ... ی گئی ہے۔ توقع ہے کہ اس کی پیداوار عراق کی پیداوار کے ... نے کی پیداوار سے زیادہ ہوگی۔ (استار)

ہندوستان کے لئے مشینری

لندن ۱۰ جون: ولیم اینڈ ولس شپ بلڈنگ یارڈ ... نتی فی صدی مشینیں ہندوستان کو بطور تاوان دی ... ے گی۔ اس کا انکشاف ایک مقدمے میں برطانوی ... ہی میں ہوا۔

برطانوی کنٹرول اینجر نے عدالت کو بتایا۔ کہ تیس لاکھ ... ڈ کی مالیت کے سامان میں سے پندرہ ممالک کو حصہ ... گا۔ برطانیہ کا حصہ ایک فی صدی کا نصف ہوگا اور امریکہ ... صرف ایک مشین ملے گی۔ دوسرے حصہ داروں میں ... سٹریا۔ چیکوسلواکیہ اور بلجیم ہیں۔ (استار)

اسلحہ کی روانگی پر سے پابندی ہٹالی جائے

عمان ۱۰ جون: اطلاع ملی ہے کہ حکومت اردن نے برطانیہ سے کہا ہے کہ وہ اسلحہ جات کی روانگی پر سے پابندی ہٹالے۔ تاکہ شرق اردن فلسطین میں عربوں کے مفاد کا تحفظ کر سکے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہودی اقوام متحدہ کے مصالحتی کمیشن کے ساتھ لوسین کانفرنس میں سودے بازی کرنے کے لئے فلسطین میں اور کچھ تازہ فائدے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

استار کے بیت المقدس کے نامہ نگار کا کہنا ہے۔ کہ اس تقسیم کے اقدامات سے جیسے اس ہفتہ جبل المکبر میں یہودیوں کی پیش قدمی ممکن ہے۔ کہ فلسطین کی صورت حال کو اور زیادہ خراب کر دے۔ جہاں گذشتہ پانچ ماہ سے خاموشی ہے۔ (استار)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

۲۲ دوسرے ممالک کے سفارت خانوں کے ملازمین کی طرح ترکی کے سفارتی نمائندوں کو ماسکو سے صرف تیس میل کے دائرے کے اندر آزادانہ نقل و حرکت کی اجازت ہے (استار)

غلوں کی نقل و حمل

کراچی ۱۰ جون: چونکہ ملک میں غلوں کی فراہمی کی صورت حال عام طور پر بہتر ہو گئی ہے۔ اس لئے حکومت پاکستان نے غلے کی ان مقداروں پر نظر ثانی کی ہے۔ جو کم پیداوار والے علاقوں کے لئے مخصوص کی گئی تھیں۔ اب یہ انتظامات کئے گئے ہیں۔ کہ بہاولپور کی تمام فاضل پیداوار ۰۰۰ ...۰ ٹن ہے۔ آئندہ تین مہینوں میں حسب ذیل طریق سے اٹھائی جائے۔ ۲۵۰۰۰ ٹن جون میں ۲۰۰۰۰ ٹن جولائی میں اور ۱۵۰۰۰ ٹن اگست میں

خیرپور کی فاضل پیداوار کے ایک حصہ کے علاوہ مغربی پنجاب کا ۰۰۰ ...۷ ٹن فاضل غلہ بھی انہیں تین مہینوں کے اندر اٹھایا جائیگا۔ جہاں تک سندھ کا تعلق ہے۔ اس قسم کی کوئی دقت موجود نہیں۔ ان انتظامات میں باہر سے درآمد کیا ہوا غلہ بھی شامل ہے۔ جو اس وقت میں کراچی میں پڑا ہے۔ اور جو مشرقی بنگال کے لئے مخصوص کیا جا چکا ہے۔ یہ مقدار اس سے قبل اس سے نہیں بھجوائی جا سکی۔ کہ صوبہ مذکور کا مطالبہ یہ ہے۔ کہ گیہوں کی بجائے گیہوں سے تیار کی ہوئی اشیاء اسے بھجوائی جائیں۔ مشرقی بنگال کے لئے سندھ اور مغربی پنجاب میں غلہ کی پسوائی کی سہولتوں سے انتہائی حد تک فائدہ اٹھایا جائیگا چنانچہ آئندہ مشرقی بنگال کو ۲۰۰۰۰ ٹن چاول کے علاوہ ۲۰۰۰۰ ٹن گیہوں کی بنی ہوئی اشیاء اور ۵۰۰۰ ٹن گیہوں بھیجا جائے گا۔ اس طرح مشرقی بنگال کے لئے غلہ کی ماہانہ مقدار ۴۵۰۰۰ ٹن ہو جائے گی۔

مرکزی حکومت کو یقین ہے۔ کہ فاضل پیداوار کو اٹھانے میں تاخیر نہیں کی جائے گی۔ فراہمی غلہ کا انتظام صوبائی اور ریاستی حکومتوں کے سپرد ہے۔ اور تمام گیہوں ان نرخوں پر خرید اجائے گا۔ جو قانوناً مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ اور جن کا اعلان کیا جا چکا ہے۔

مرکزی حکومت کی تجویز ہے۔ کہ پیداوار والے علاقوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے بعد ایک مرکزی ذخیرہ قائم کیا جائے۔ تاکہ نرخ بحال رہیں۔ اور زیادہ سے زیادہ مقدار میں گیہوں فراہم ہو۔

روسی سفیروں کی نقل و حرکت پر پابندی

انقرہ ۱۰ جون حکومت نے جوابی اقدام کے طور پر فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ روس اور اس کے زیر اثر ممالک کے سفیروں و نمائندوں کو ملک کے اندرونی حصوں میں جانے کی اجازت نہیں دے گی۔ (ا)

بلوچستان قبائلی فیڈریشن کا فیصلہ

کوئٹہ ۱۰ جون: یہاں آج ایک جلسہ عام میں جو بلوچستان کی قبائلی فیڈریشن کے زیر اہتمام ہوا۔ قبائلی سرداروں نے اپنے اس فیصلے کا اعلان کیا۔ کہ وہ بلوچستان کی مشاورتی کونسل میں شرکت نہیں کریں گے۔

کل فیڈریشن ایک جلسہ عام کرے گی جس میں اپنی آئندہ پالیسی اور پروگرام کا اعلان کرے گی (اسٹار)

انسپکٹر جنرل شفاخانہ جات

لاہور ۱۰ جون: محکمہ اطلاعات مغربی پنجاب کی ایک سرکاری اطلاع ہے۔ کہ ڈاکٹر محمد یعقوب ڈائرکٹر صحت عامہ مغربی پنجاب ۷ جون ۱۹۴۹ء کو بعد دوپہر لفٹیننٹ کرنل ولیس ایم۔ ملک سے اپنے فرائض کے علاوہ انسپکٹر جنرل شفاخانہ جات کے عہدہ کا چارج لیا۔ ملک صاحب روم میں عنقریب منعقد ہونے والی بین الاقوامی صحت کانفرنس میں پاکستان میں ڈیلیگیشن کے رکن کی حیثیت سے شامل ہونے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

لاہور ۱۰ جون: محکمہ اطلاعات مغربی پنجاب کی سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ مغربی پنجاب کے محکمہ تعلیم نے لڑکوں اور لڑکیوں کے سرکاری سکولوں کو ۱۱ جولائی ۱۹۴۹ء سے دو ماہ کی گرمیوں کی چھٹیوں کے سلسلہ میں بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے (اسٹار)

اجلاس جناب شیخ عبد اللطیف صاحب افسر مال درجہ اول بہا اختیارات کلکٹر ضلع گجرات

امام دین ولد علم دین۔ مسمات غلام بی بی بیوہ محمد دلال کرم دین اقوام موچی سکنہ ناگریانوالہ تحصیل گجرات۔

بنام

رام سنگھ ولد امیر سنگھ قوم بھاٹیہ سکنہ ناگریانوالہ تحصیل گجرات

دعوے انفک الرہن رقبہ موضع ناگریانوالہ تحصیل گجرات۔

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کر کے چلا گیا ہوا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اسے کوئی عذر ہو تو مورخہ ۶/۲۲ ۴۹ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کرے۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ ۲۸ ۵/۴۹

دستخط حاکم:-

مہر عدالت

چین کے مغربی صوبوں کی حفاظت کا پروگرام

واشنگٹن ۱۰ جون۔ چینی قائم مقام صدر کے ذاتی نمائندے نے ڈاکٹر کان چی ہو نے امریکی قائم مقام وزیر خارجہ جیمز دیب کے روبرو چین کے مغربی صوبوں کو اشتراکیوں سے بچانے کے لئے قوم پرست حکومت کا ایک پروگرام دفاعی پلان پیش کیا ہے۔

ڈاکٹر نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ وہ اس سلسلہ میں صدر ٹرومین سے ملاقات سے قبل اس پروگرام کی تفاصیل کا انکشاف نہیں کریں گے۔ آپ نے کہا کہ قوم پرست حکومت امریکی امداد کے بغیر بھی اشتراکیوں پر فتح حاصل کر سکتی ہے۔ لیکن امریکہ کی امداد کے ذریعہ یہ کام زیادہ اچھی طرح انجام دے سکے گی۔

ہوائی حملہ

شنگھائی ۱۰ جون۔ آج شنگھائی پر سب سے پہلا ہوائی حملہ ہوا۔ جب سے چین میں کمیونسٹوں اور حکومت میں تصادم ہوا ہے کبھی ہوائی حملہ نہیں ہوا۔

پراویڈنٹ فنڈ اور پنشن وغیرہ کے مطالبات

کراچی ۱۰ جون۔ صوبائی اور ریاستی حکومتوں اور لوکل باڈیز کے جو ملازم ہندوستان سے ترک وطن کر کے پاکستان آ گئے ہیں۔ ان کی پنشنوں پراویڈنٹ فنڈ اور تنخواہوں بقیہ رقوم زمانہ رخصت کی تنخواہوں۔ ضمانت کے طور پر جمع کی ہوئی رقوم وغیرہ کے مطالبات کے متعلق جو درخواستیں بھیجی جائیں گی ان کے لئے آخری تاریخ کو اب ۳۰ جون ۱۹۴۹ء تک بڑھا دیا گیا ہے۔

یہ درخواستیں جیسا کہ اعلان کیا گیا تھا وزارت مالیات حکومت پاکستان کے افسر انچارج کلیمز سیکشن ۲۴۳ اسٹاف لائنز کراچی کے پتہ پر موصول ہونی چاہئیں۔

عرشہ کی نشستوں کیلئے عازمین حج کی درخواستوں کی رجسٹریشن بند کر دی گئی

کراچی ۱۰ جون۔ رمضان مبارک کے بعد حجاز روانہ ہونے والوں جہازوں میں عرشہ کی نشستوں کے لئے کراچی کے عازمین حج کی درخواستوں کی رجسٹریشن فوری نفاذ کے ساتھ بند کر دی گئی ہے۔ کیونکہ کراچی کے لئے جو "کوٹا" مقرر کیا گیا تھا وہ پورا ہو گیا ہے۔

کراچی سے عازمین حج کے لئے درجہ دوم اور درجہ اول کی نشستوں کی بکنگ اور مغربی پنجاب سندھ۔ صوبہ سرحد اور ریاست بہاولپور کے عازمین حج کے لئے تمام درجوں کی بکنگ اس سے پہلے بند کی جا چکی ہے۔

سفراء کیلئے قطعہ زمین

کراچی ۱۰ جون۔ وزارت غذا۔ زراعت و صحت حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ قائد اعظم کے مزار کے قریب جو زمین ہے اور جسے مختلف ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اس کا قطعہ ۵ سفیروں کے لئے مخصوص کر دیا جائے۔ زمین کی الاٹمنٹ اس وقت ہوگی جب وہ اپنی ضروریات سے آگاہ کر دیں گے۔

خشکی کے راستے حجاز جانے والے

کراچی ۱۰ جون۔ سندھ اور مغربی پنجاب سے کچھ لوگ خشکی کے راستہ حجاز روانہ ہوئے تھے۔ ان کے پاس نہ تو "پاس" تھے اور نہ کافی خرچ تھا انہیں کویت سے آگے نہیں بڑھنے دیا گیا اور واپس بھیج دیا گیا ہے۔ اس لئے تمام عازمین حج کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ سفر کے ضروری کاغذات اور کافی خرچ کے بغیر روانہ نہ ہوں ورنہ اسی طرح انہیں حج کا موقعہ دیئے بغیر واپس پاکستان بھیج دیا جائیگا۔

نرسنگ کی تربیت کیلئے امیدواروں کا انتخاب

کراچی ۱۰ جون۔ برطانیہ اور آسٹریلیا میں نرسنگ کی تربیت پانے کے لئے کراچی اور سندھ کے امیدواروں کا انٹرویو کرنے کی غرض سے مرکزی انتخابی بورڈ کا جو اجلاس جمعہ ۱۰ جون ۱۹۴۹ء کو ساڑھے ۱۰ بجے صبح منعقد ہونے والا تھا اسے تا اطلاع ثانی ملتوی کر دیا گیا ہے۔

اسرائیلی سکے

لنڈن ۱۰ جون۔ دو ہزار برسوں میں "اسرائیل" کے لئے پہلی بار جو سکے تیار کئے گئے ہیں۔ ان میں سے کچھ برمنگھم میں تیار ہوئے ہیں۔ (اسٹار)

برطانیہ میں صنعتی انقلاب کے نقطۂ عروج کی صد سالہ سالگرہ منائی جائیگی

آج سے تقریباً ایک سو سال پہلے جب صنعتی انقلاب اپنے پورے جوبن پر تھا۔ تو لنڈن میں ایک عظیم الشان نمائش ہوئی اس کے بعد پچاس سال کے طویل عرصے میں برطانیہ نے سائنس اور صنعت میں دنیا بھر کی جو رہنمائی کی۔ اس کے طفیل اس کا اقتدار اور وقار عظمت کے بلند درجے پر پہنچ گیا۔ اب برطانیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ۱۸۵۱ء کی نمائش کی صد سالہ سالگرہ دنیا بھر کی قوموں کو ایک بار پھر مادی خوشحالی اور ثقافتی عظمت کا راستہ دکھا کر اپنی قابلیت کا مظاہرہ کرے۔

۱۹۵۱ء میں برطانیہ میں جو عظیم الشان میلہ منایا جائے گا۔ وہ برطانیہ کے ان کارناموں کا مظہر ہوگا۔ جو اس نے تہذیب کے دائرے میں ماضی اور حال میں انجام دئے اور مستقبل میں انجام دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔

میلے کا مرکز لنڈن میں ہوگا۔ اس کے لئے دریائے ٹیمز کے جنوبی کنارے پر ایک جگہ صاف کرائی جا رہی ہے۔ دریائے ٹیمز لنڈن کے وسط میں سے گزرتا ہے۔ جنوبی حصہ شمالی حصے کا برابر کا ساتھی نہیں شمالی حصے میں شاندار دفاتر۔ عمارات۔ ہوٹل اور سایہ دار باغات موجود ہیں۔ لیکن جنوبی حصے میں گودام۔ کارخانے اور جہازوں کے ٹھہرنے کی جگہیں بنی ہوئی ہیں۔ دوسری عالمگیر جنگ کی بمباری نے بھی جنوبی حصے کی صورت بہتر نہیں بنائی۔ اس حصے کی میلے کے سلسلے میں صفائی اور بہتری سے لنڈن کے مرکز کے وقار اور حسن میں بہت اضافہ ہوگا۔

خیال ہے کہ ہر روز اس نمائش میں پچاس ہزار اور ایک لاکھ کے درمیان تماشائی آئیں گے۔ اس سلسلے میں ریلوں اور بسوں کی بہت ضرورت ہوگی۔ چنانچہ اس سلسلہ میں لنڈن کے زمین دوز برقی ریلوے نظام میں انتظامات کئے جا رہے ہیں اور اسٹیشنوں میں توسیع کی جائے گی اور زیادہ مسافروں کی وجہ سے فالتو سیڑھیاں بنائی جائینگی۔

بڑی نمائش کے علاوہ ایک خاص تعمیراتی نمائش ہوگی۔ دکانیں۔ مکان۔ ریستوران۔ اور کلبیں ایک چھوٹے سے شہر کی صورت میں تعمیر ہوں گی نمائش کے بعد ان پر وہ خاندان قبضہ کر لیں گے جو ابھی تک مکانوں کی تلاش میں ہیں۔

اس سے یہ اندازہ نہ لگا لیجئے کہ ساری تفریحات صرف لنڈن ہی میں ہوں گی۔ یہ میلہ سارے برطانیہ کا میلہ ہے اور سارے ملک میں اہم تقاریب منائی جائیں گی۔ لوگ ابھی سے گاؤں گاؤں اور شہر شہر میں تیاری کر رہے ہیں۔

ماؤنٹ بیٹن بل کی دوسری خواندگی

لنڈن ۱۰ جون اس افواہ میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ ماؤنٹ بیٹن بل کو چھوڑ دیا جائے گا۔ برخلاف اسکے اسی مہینہ کے اختتام تک یہ بل دوسری خواندگی کے لئے پیش ہونے کی امید ہے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ پارٹی کے بعض ممبر اس بل کی مخالفت کریں گے اس بل کا مقصد اس سرمایہ کو لیڈی ماؤنٹ بیٹن کے استعمال میں لانے کی اجازت دینا ہے جو اسوقت انکے لئے ٹرسٹ میں باقی رہ گیا ہے کیونکہ اسوقت انہیں جو رقم ملتی ہے وہ بھاری ٹیکسوں کی وجہ سے بہت کم رہ جاتی ہے اس کے خلاف یہ اعتراض ہے کہ ایک قانون میں کسی پرائیویٹ بل سے استثنیٰ پیدا نہ کرنا چاہیئے (اسٹار)

راکٹ کے ذریعہ نقل و حرکت!

نیویارک ۱۰ جون۔ سمندر کے بیچ میں ایک بیمار شخص کو ایک جہاز سے دوسرے جہاز میں راکٹ لائن کے ذریعہ ۱۸ منٹ میں پہنچا دیا گیا۔

اس شخص کا نام مسٹر جیمس مارگن ہے۔ وہ ایک امریکی جہاز پر سفر کر رہا تھا۔ وہ نیویارک سے روانہ ہونے کے کچھ ہی دیر بعد بیمار پڑ گیا۔ جس کی وجہ سے اسکو فوری طور پر علاج کی ضرورت پیش آئی۔ ایک امریکی جہاز نیویارک جا رہا تھا۔ اس سے اس شخص کی واپسی کا انتظام کیا گیا۔

سمندر طوفانی ہونے کی وجہ سے وہ شخص کشتی کے ذریعے اس جہاز میں نہیں پہنچ سکتا تھا۔ اسلئے جب دونوں جہاز قریب قریب آئے تو ان کے درمیان ۸۰ گز کا فاصلہ تھا۔ دونوں جہازوں کے درمیان راکٹ لائن سے رابطہ قائم کیا گیا۔ اور بیمار شخص کو ایک اسٹیچر سے باندھ کر دوسرے جہاز میں پہنچا دیا گیا (اسٹار)

شیشہ اور ربڑ کا مکان

نیویارک ۱۰ جون۔ امریکہ کی فضائی فوج ایک ایسی "غبارے کی پناہ گاہ" کا تجربہ کر رہی ہے جس پر اگر ایٹم بم گرے تو وہ ایک ہلکے اشارے سے گر جائے جس میں چونا اینٹیں یا لکڑی وغیرہ نہ ہو کہ جس کے گرنے سے مکان میں رہنے والے ہلاک ہو جائیں یہ پناہ گاہ دراصل ایک نصف غبارہ ہے جو ربڑ اور شیشے کی تاروں سے بنی ہے (اسٹار)